روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10
الفضل
The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر : عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
سوموار 14۔اپریل 2014ء 13 جمادی الثانی 1435 ہجری 14 شہادت 1393 ہش جلد 64-99 نمبر 84

منتخب لوگ

یمن کے وفد عبدالقیس نے رسول اللہ ﷺ کو یہ دعا کرتے ہوئے سنا اے اللہ ہمیں اپنے چنیدہ بندوں میں سے بنا دے جن کی پیشانیاں روشن اور چمکدار ہوں اور ایسے وفد میں شامل کر جو مقبول ہو۔انہوں نے رسول اللہؐ سے اس دعا کا مطلب پوچھا تو فرمایا۔

منتخب لوگوں سے مراد خدا کے نیک اور صالح بندے ہیں۔روشن پیشانیوں والے وہ ہیں جن کے اعضاء وضو کی وجہ سے چمکدار ہوں گے اور مقبول وفد والے اس امت کے وہ لوگ ہیں جو اپنے نبی کے ساتھ خدا کے دربار میں حاضر ہوں گے۔

(مسند احمد۔ حدیث نمبر:15003)

اخلاق عالیہ حضرت اقدس بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت اماں جان بیان فرماتی ہیں کہ:

حضرت مسیح موعود نماز پنجوقتہ کے سوا عام طور پر دو قسم کے نوافل پڑھا کرتے تھے۔ایک نماز اشراق (دو یا چار رکعت) جو آپ کبھی کبھی پڑھتے تھے اور دوسرے نماز تہجد (آٹھ رکعات) جو آپ ہمیشہ پڑھتے تھے۔سوائے اس کے کہ آپ زیادہ بیمار ہوں۔لیکن ایسی صورت میں بھی آپ تہجد کے وقت بستر پر لیٹے لیٹے ہی دعا مانگ لیتے تھے اور آخری عمر میں بوجہ کمزوری کے عموماً بیٹھ کر نماز تہجد ادا کرتے تھے۔ (سیرت المہدی جلد 1 ص 3)

حضرت مائی بھولی صاحبہ و محترمہ مائی جیونی قادر آباد نے بیان کیا کہ:-

''......جب حضور سیر کو ہمارے گاؤں میں آیا کرتے تھے تو ہماری کچی بیت میں آ کر نماز اشراق پڑھتے۔ہم لوگ ساگ روٹی پیش کرتے تو حضور کبھی برا نہ مناتے اور نہ ہی کراہت کرتے بلکہ محبت سے قبول فرماتے۔'' (شمائل احمد ص 28)

نومبر 1904ء میں حضرت مسیح موعود نے مرض ذیابیطس کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:''اس سے مجھے سخت تکلیف تھی۔ڈاکٹروں نے اس میں شیرینی کو سخت مضر بتلایا ہے۔......مگر عسل (شہد) تو خدا کی وحی سے طیار ہوا ہے۔اس لئے اس کی خاصیت دوسری شیرینیوں کی سی ہرگز نہ ہوگی۔......اس خیال سے میں نے تھوڑے سے شہد میں کیوڑا ملا کر اسے پیا تو تھوڑی دیر کے بعد مجھے بہت فائدہ حاصل ہوا حتیٰ کہ میں نے چلنے پھرنے کے قابل اپنے آپ کو پایا اور پھر گھر کے آدمیوں کو لے کر باغ تک چلا گیا اور وہاں دس رکعت اشراق نماز کی ادا کیں۔'' (البدر قادیان 24 نومبر و یکم دسمبر 1904ء ص 3)

حضرت مولوی شیر علی صاحب فرماتے ہیں کہ: جب 4/اپریل 1905ء کا زلزلہ آیا تھا۔اس دن میں نے حضرت صاحب کو باغ میں آٹھ نو بجے صبح کے وقت نماز پڑھتے دیکھا تھا اور میں نے دیکھا کہ آپ نے بڑی لمبی نماز پڑھی تھی۔

(سیرت المہدی جلد اول ص 223)

محترم ڈاکٹر بشارت احمد صاحب کا لڑکا ممتاز احمد بعمر 2 سال ٹائیفائیڈ میں مبتلا ہو گیا اور کسی دوا سے آرام نہ آتا تھا۔بیگم کے کہنے پر حضرت مسیح موعود سے دعا کرانے کے لئے قادیان چلے گئے۔رات 2 بجے قادیان پہنچے۔دیکھا کہ (بیت) مبارک تہجد گزار لوگوں سے بھری ہوئی ہے۔اور حضرت مسیح موعود اندر نماز ادا کر رہے ہیں۔یہ کیفیت دیکھ کر دل پر بے حد اثر ہوا اور بیعت کر لی۔اسی روز حضور کی دعا سے بیٹا بھی شفایاب ہو گیا۔(افسوس کہ ڈاکٹر صاحب بعد میں غیر مبائعین میں شامل ہو گئے)

(تاریخ احمدیت لاہور 315)

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے خواہشمند متوجہ ہوں

جامعہ احمدیہ ربوہ میں داخلہ میٹرک/ایف اے کے نتیجہ کے بعد ہوگا۔جو نوجوان بطور واقف زندگی جامعہ احمدیہ میں داخل ہونے کی خواہش رکھتے ہوں ان کو داخلہ کی تیاری کے لئے درج ذیل باتوں پر خاص توجہ دینی چاہئے۔

1۔پنجگانہ نماز باجماعت
2۔روزانہ قرآن کریم درست تلفظ کے ساتھ
3۔مطالعہ احادیث خصوصاً چہل احادیث، چالیس جواہر پارے
4۔مطالعہ سیرت حضرت اقدس محمد مصطفی ﷺ
5۔مطالعہ کتب و ملفوظات حضرت مسیح موعود
6۔سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ Live اور ایم ٹی اے پر نشر ہونے والے حضور انور کے دیگر پروگرام سننا۔
7۔حضرت مسیح موعود کے خاندان اور خلفاء سلسلہ کے متعلق واقفیت
8۔بنیادی جماعتی تاریخ سے واقفیت مجلس خدام الاحمدیہ کی شائع کردہ کتب ''دینی معلومات'' اور ''معلومات'' کا پوری توجہ سے مطالعہ
9۔مطالعہ روزنامہ الفضل خصوصاً پہلا صفحہ
10۔ماہنامہ خالد اور تشحیذ الاذہان کا مطالعہ
11۔ابتدائی عربی زبان سیکھنا، اردو سیکھنا اور اردو بول چال کی مشق کرنا، انگریزی زبان کو بہتر بنانا، کتب یا اخبارات میں سے کوئی حصہ بلند آواز سے پڑھنے کی مشق کرنا۔
12۔اپنے وقف اور جامعہ میں داخلہ کیلئے روزانہ دعا کرنا۔

(وکیل التعلیم تحریک جدید)

درخواست دعا

☆مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔آمین

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

خطبات امام وقت سوال و جواب کی شکل میں

بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2013ء

ان جوابات کے سوالات مورخہ 24 مارچ 2014ء کے روزنامہ الفضل میں شائع ہو چکے ہیں

خطبہ جمعہ 21 فروری 2014ء

س: 20 فروری کے دن کو جماعت میں کیا اہمیت حاصل ہے؟

ج: فرمایا! 20 فروری کا دن جماعت میں مصلح موعود کی پیشگوئی کے حوالے سے خاص اہمیت کا حامل ہے جس میں حضرت مسیح موعود نے اپنے ایک بیٹے کے پیدا ہونے کی خبر دی تھی جو نیک، صالح اور بہت سی صفات کا حامل ہونا تھا۔

س: حضرت مسیح موعود نے پیشگوئی مصلح موعود پر اعتراض کرنے والوں کو کیا جواب دیا ہے؟

ج: معترضین کے جواب میں آپ نے فرمایا کہ تم اعتراض تو کرتے ہو لیکن یہ بشری طاقتوں سے بالاتر ہے۔ اس کے نشان الٰہی ہونے میں کوئی شک نہیں ہو سکتا۔ اگر شک ہو تو اس قسم کی پیشگوئی جو ایسے ہی نشان پر مشتمل ہو، پیش کرو۔ فرمایا اس جگہ آنکھیں کھول کر دیکھ لینا چاہئے کہ یہ صرف پیشگوئی ہی نہیں بلکہ ایک عظیم الشان نشان آسمانی ہے۔''

(ماخوذ از مجموعہ اشتہارات جلد اوّل صفحہ 99)

س: حضرت مسیح موعود نے پیشگوئی حضرت مصلح موعود کو کس شان کی پیشگوئی قرار دیا ہے؟

ج: حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ''درحقیقت یہ نشان ایک مردہ کے زندہ کرنے سے صدہا درجہ اعلیٰ اولیٰ واکمل وافضل واتم ہے۔...... خداوند کریم نے اس عاجز کی دعا کو قبول کر کے ایسی بابرکت روح بھیجنے کا وعدہ فرمایا جس کی ظاہری و باطنی برکتیں تمام زمین پر پھیلیں گی''۔

(مجموعہ اشتہارات جلد اوّل صفحہ 99)

س: حضرت مصلح موعود کی کتب، علمی لیکچرز اور تقاریر کس نام سے شائع ہو رہی ہیں اور اس کی تفصیل بیان کریں؟

ج: فرمایا! حضرت مصلح موعود کی کتب، لیکچرز اور تقاریر کا مجموعہ انوار العلوم کے نام سے فضل عمر فاؤنڈیشن شائع کر رہی ہے۔ اس وقت تک انوار العلوم کی 24 جلدوں میں کل 633 لیکچر اور تقاریر اور کتب آ چکی ہیں۔

س: حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے حضرت مصلح موعود کی تحریر فرمودہ تفسیر کبیر کے متعلق کیا بیان فرمایا ہے؟

ج: حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے فرمایا تھا کہ اگر دنیا میں کوئی خدا رسیدہ بزرگ پیدا ہوتا اور وہ صرف یہ حصہ قرآن کریم کا تفسیری نوٹوں کے ساتھ شائع کر دیتا تو یہ اُس کو دنیا کی نگاہ میں بزرگ ترین انسانوں میں سے ایک انسان بنانے کے لئے کافی تھا...... حضور نے صرف قرآن کریم کی تفسیر پر ہی آٹھ، دس ہزار صفحات لکھے۔

س: علامہ نیاز فتح پوری نے تفسیر کبیر کا مطالعہ کرنے کے بعد حضرت مصلح موعود کو اپنے ایک خط میں کیا لکھا؟

ج: علامہ نیاز فتح پوری صاحب حضرت مصلح موعود کو اپنے ایک خط میں لکھتے ہیں ''کہ تفسیر کبیر جلد سوم آج میرے سامنے ہے۔ (یہ احمدی نہیں تھے) اور میں اُسے بڑی نگاہ غائر سے دیکھ رہا ہوں۔ اس میں شک نہیں کہ مطالعہ قرآن کا ایک بالکل نیا زاویہ فکر آپ نے پیدا کیا ہے اور یہ تفسیر اپنی نوعیت کے لحاظ سے بالکل پہلی تفسیر ہے۔ جس میں عقل و نقل کو بڑے حسن سے ہم آہنگ دکھایا گیا ہے...... آپ نے ''ھٰؤلاء بناتی'' کی تفسیر کرتے ہوئے مفسرین سے جدا بحث کا جو پہلو اختیار کیا ہے۔ اس کی داد دینا میرے امکان میں نہیں۔ خدا آپ کو تادیر سلامت رکھے''۔

پھر علامہ نیاز فتح پوری صاحب ایک دوسرے خط میں لکھتے ہیں۔ ''میرے نزدیک یہ اردو میں بالکل پہلی تفسیر ہے جو بڑی حد تک ذہنِ انسانی کو مطمئن کر سکتی ہے۔''

(سوانح فضل عمر جلد 3 صفحہ 163)

س: سید جعفر حسین صاحب ایڈووکیٹ نے تفسیر کبیر کے مقام و مرتبہ کا اظہار کن الفاظ میں کیا؟

ج: سید جعفر حسین صاحب ایڈووکیٹ لکھتے ہیں۔ مجھے اس تفسیر میں زندگی سے معمور دین حق نظر آیا۔ اس میں وہ سب کچھ تھا جس کی مجھے تلاش تھی۔ تفسیر کبیر پڑھ کر میں قرآنِ کریم سے پہلی دفعہ روشناس ہوا...... تفسیر کبیر کے طالب علم میں اتنی اہلیت پیدا ہو جاتی ہے کہ وہ دیگر تمام تفاسیر پر تنقید کر سکے۔

(سوانح فضل عمر جلد 3 صفحہ 165)

س: پیشگوئی مصلح موعود کی ایک علامت ''اسیروں کی رستگاری کا باعث ہوگا'' کے حوالہ سے جعفر ایڈووکیٹ نے کیا بیان کیا؟

ج: کہتے ہیں کہ تفسیرِ کبیر میں ایک مقام پر میں نے پڑھا تھا کہ خلیفہ جو مصلح موعود ہوگا وہ اسیروں کی رہائی کا باعث ہوگا۔ میں نے حضور سے درخواست کی۔ (جیل میں تھے یہ ابھی تک) کہ وہ میری رہائی کے لئے دعا فرمائیں۔ حضور خلیفہ صاحب نے دعا فرمائی کہ اللہ تعالیٰ آپ کی رہائی کے سامان کرے۔ اس کے چند ہی دنوں بعد میں رہا ہو گیا۔ خلیفہ موعود کی نسبت یہ پیشینگوئی کہ ''وہ اسیروں کی رہائی کا باعث ہوگا'' میں اس کا زندہ ثبوت ہوں۔

(سوانح فضل عمر جلد 3 صفحہ 168)

س: ایک برطانوی مستشرق اے جے آربری نے حضرت مصلح موعود کی تحریر فرمودہ تفسیر کبیر five volume اور دیباچہ کے متعلق کیا بیان فرمایا؟

ج: کہتے ہیں۔ قرآنِ شریف کا یہ نیا ترجمہ اور تفسیر ایک بہت بڑا کارنامہ ہے۔ یہ five volume کی بات کر رہے ہیں۔ موجودہ جلد اس کارنامے کی گویا پہلی منزل ہے۔ کوئی پندرہ سال کا عرصہ ہوا۔ جماعت احمدیہ قادیان کے محقق علماء نے یہ عظیم الشان کام شروع کیا اور کام حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد کی حوصلہ افزاء قیادت میں ہوتا رہا۔ اس لئے ہم کہہ سکتے ہیں کہ یہ ترجمہ اور یہ تفسیر جماعت احمدیہ کے فہم قرآن کی صحیح ترجمانی کرنے والی ہے۔

س: شام کے ایک ڈاکٹر نے تفسیر کبیر کے بارہ میں کن تاثرات کا اظہار کیا؟

ج: کہتے ہیں کہ حق اور نور کی تلاش میں مختلف علماء کی کتب اور تفاسیر پڑھیں۔ لیکن کسی تفسیر میں وہ خوبی اور چاشنی اور لذت نہ پائی جو حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد کی تفسیر میں ملی۔ پھر جب جماعت کی ویب سائٹ پر موجود تفسیرِ کبیر کا مطالعہ کیا تو اس میں احمدی نور اور سچائی اور صداقت نظر آئی جس نے میرے دل کو موہ لیا۔

س: جمال صاحب آف مراکش نے تفسیر کبیر کے بلند پایاں مقام کا اظہار کس طرح بیان کیا؟

ج: میں نے جب اس تفسیر کو پڑھا اور اس کا دیگر تفاسیر سے موازنہ کیا تو زمین و آسمان کا فرق نکلا۔ یہاں الٰہی علوم اور حکمتوں کی کنہ کا بیان تھا اور شریعت کے مغز کا خلاصہ تھا جبکہ دیگر تفاسیر میں محض چھلکے پر اکتفا کیا گیا تھا۔ اس تفسیر کے مطالعہ نے میرے دل میں (دین حق) کی ایسی حسین تصویر پیش کی کہ جو روح تک اترتی چلی گئی۔

س: حضور انور نے حضرت مصلح موعود کی تقریر (دین) کا اقتصادی نظام کے متعلق کیا بیان فرمایا؟

ج: فرمایا! حضرت مصلح موعود نے یہ بڑی عالمانہ قسم کی تقریر فرمائی تھی جو کتابی صورت میں شائع ہوئی ہوئی ہے اور اب اس کا انگلش میں ترجمہ بھی ہو گیا ہے۔ انگریزی دان جو احمدی ہیں اُن کو بھی پڑھنا چاہئے اور جو معاشیات میں دلچسپی رکھتے ہیں لوگ اُن کو دینا بھی چاہئے۔

س: سابق چیف جسٹس کشمیر نے حضرت مصلح موعود کی تقریر ''عربی زبان کا مقام السنہ عالم میں'' کے متعلق کیا تاثرات بیان کئے؟

ج: کہتے ہیں کہ جو لیکچر دیا گیا، وہ نہایت ہی عالمانہ اور فلسفیانہ شان اپنے اندر رکھتا ہے۔ میں نے اس سے بہت ہی حظ اُٹھایا اور فائدہ حاصل کیا ہے۔ مجھے امید ہے کہ اس لیکچر کا اثر مدتوں میرے دل پر قائم رہے گا۔

(تاریخ احمدیت جلد 6 صفحہ 181)

س: سید عبدالقادر صاحب کون تھے اور انہوں نے سن رائز اخبار میں لیکچر ''(دین) کا اقتصادی نظام'' کے متعلق کیا تحریر کیا؟

ج: فرمایا! سید عبدالقادر صاحب ایم اے وائس پرنسپل صدر شعبہ تاریخ اسلامیہ کالج لاہور تھے۔ کہتے ہیں کہ ''اسلام کا اقتصادی نظام اور کمیونزم'' کے موضوع پر مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب امام جماعت احمدیہ کا لیکچر عالمانہ خیالات میں جلاء پیدا کر دینے والا اور پُر از معلومات تھا۔ مرزا صاحب خدا داد قابلیت کے مالک ہیں اور اس موضوع کے ہر پہلو پر آپ کو پورا پورا عبور حاصل ہے۔ اس وجہ سے آپ کے خیالات اس بات کے مستحق ہیں کہ ہم اس کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہوئے ان پر توجہ کریں۔

(تاریخ احمدیت جلد 9 صفحہ 626)

س: لالہ رام چند مچندہ نے ''(دین) کا اقتصادی نظام'' کے متعلق کیا تبصرہ کیا؟

ج: (لالہ رام چند مچندہ نے لیکچر ''(دین) کا اقتصادی نظام'' کے موقع پر اپنے صدارتی خطاب میں کہا) میں اپنے آپ کو بہت خوش قسمت سمجھتا ہوں کہ مجھے ایسی قیمتی تقریر سننے کا موقع ملا...... آج حضرت امام جماعت احمدیہ کی تقریر سے معلوم ہوا کہ دین حق تمام انسانوں میں مساوات کی تعلیم دیتا ہے۔

(تاریخ احمدیت جلد 9 صفحہ 623,622)

س: حضور انور نے کس کی نماز جنازہ غائب پڑھائی؟

ج: حضرت مصلح موعود کے ایک صاحبزادے محترم مرزا حنیف احمد صاحب جو حضرت سارہ بیگم صاحبہ کے بطن سے پیدا ہوئے اور 17 فروری 2014ء کو 82 سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔ ان کی نماز جنازہ پڑھائی۔

☆☆☆☆☆☆☆

ہر نیکی کو اختیار کریں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

تقویٰ پر چلنا، اپنے اعمال کی اصلاح کرنا، اپنے ایمان کے معیار بلند کرنا، یہ باتیں کوئی معمولی باتیں نہیں ہیں۔ ہم نے زمانے کے امام کو مانا ہے تو اُس کی توقعات پر پورا اترنے کے لئے ہمیں پوری طرح سعی و کوشش کرنی چاہئے۔ ہر چھوٹی سے چھوٹی نیکی کو ہمیں انجام دینے کی کوشش کرنی چاہئے اور ہر بدی سے ہمیں مکمل طور پر نفرت کا اظہار کرنا چاہئے۔

(روزنامہ الفضل 25 مارچ 2014ء)

(بسلسلہ فیصلہ جات شوریٰ 2014ء)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ سے منظور شدہ فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2014ء

بابت تجاویز عملی اصلاح کی طرف توجہ اور ایم ٹی اے پر حضور انور کے پروگرامز سنانے کی مہم

فیصلہ جات مجلس شوریٰ تجویز نمبر 1

امسال مجلس شوریٰ پاکستان منعقدہ 21،22 مارچ 2014 میں پہلی تجویز جو نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ کی طرف سے پیش ہوئی، مندرجہ ذیل ہے۔

''ہم میں سے ہر ایک اپنی عملی اصلاح کی طرف خود توجہ کرے.....اور اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے خدا تعالیٰ سے اپنا ایک خاص تعلق پیدا کرے''۔ اس بارہ میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تفصیلی نصائح کی ہیں اور ایک جامع لائحہ عمل جماعت کے سامنے پیش فرمایا ہے۔ مجلس شوریٰ تجویز کرے، کس طرح اس لائحہ عمل پر بھرپور طریق سے عمل درآمد کیا جائے۔

سفارشات مجلس شوریٰ

1۔عملی اصلاح کے بارہ میں حضور انور ایدہ اللہ نے جو خطبات دیئے ہیں ان کو کتابی شکل میں شائع کیا جائے تا کہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی ہدایات مستقل طور پر پیش نظر رہیں۔ نظارت اصلاح وارشاد ان خطبات کو شائع کرنے کا اہتمام کرے۔ نیز فولڈرز کی شکل میں ان خطبات میں سے اقتباسات اور واقعات کو عام کیا جائے۔

2۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں ''ہر نیکی جو اللہ تعالیٰ نے ہمیں کرنے کا حکم فرمایا ہے، اُس کا حصول اور ہر برائی جس سے رکنے کا اللہ تعالیٰ نے ہمیں حکم فرمایا ہے، اُس سے نہ صرف رکنا بلکہ نفرت کرنا عملی اصلاح کی اَصل جڑ ہے''۔

(خطبہ جمعہ 6 دسمبر 2014ء)

اس ارشاد کی روشنی میں احکام الٰہی کو عام کیا جائے۔ قرآن مجید سادہ، باترجمہ عمل کی نیت سے پڑھا جائے۔ خدا تعالیٰ قرآن مجید کے بارہ میں فرماتا ہے وَنُنَزِّلُ ...... (بنی اسرائیل 83) اور ہم قرآن میں سے وہ نازل کرتے ہیں جو شفاء ہے اور مومنوں کے لئے رحمت ہے۔ پس تمام روحانی بیماریوں کا علاج قرآن مجید میں ہے۔ نیز تمام احکام الٰہی کی فہرست نظارت اصلاح وارشاد کی طرف سے شائع کی جائے۔

3۔ارشاد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ ہے کہ اس کے ساتھ سب سے بڑا ہتھیار دعا کا ہے جس کو ہر وقت اپنے سامنے رکھنے کی ضرورت ہے ..... پس یہ عمل اور دعا اور دعا اور عمل ساتھ ساتھ چلیں گے تو حقیقی اصلاح ہوگی۔

(خطبہ جمعہ 31 جنوری 2014ء)

عملی اصلاح کے لئے پوری کوشش کے ساتھ دعا بھی بہت ضروری ہے۔ دعا کا عمدہ موقع قیام نماز اور نوافل میں ہے۔ پنجوقتہ نماز کے قیام کی طرف بھی بھرپور توجہ کی ضرورت ہے۔

4۔عملی اصلاح کے لئے ضروری ہے کہ ہم حضور انور ایدہ اللہ کی تحریک کے مطابق ہر روز دو نوافل ادا کرنے والے ہوں۔ ہر جماعت میں اہتمام کے ساتھ اس کی تحریک کی جائے۔ اسی طرح ہر ہفتہ ایک نفلی روزہ رکھنا بھی خود پر لازم کر لیں۔ عہدیداران خود بھی عمل کریں اور ہر فردِ جماعت سے ان امور کی پابندی کروائیں۔

5۔کتب حضرت مسیح موعود ہمارے لئے روحانی خزائن ہیں۔ ان کا مطالعہ ہماری علمی و روحانی ترقی اور اخلاقی مضبوطی کے لئے ضروری ہے۔ قُربِ الٰہی اور تعلق باللہ کے راستوں کی آگاہی بھی ہمیں انہی کتب سے ملے گی۔ حضرت مصلح موعود نے فرمایا تھا حضرت صاحب کی کتابیں جو شخص پڑھے گا اس پر فرشتے نازل ہوں گے۔

(انوار العلوم جلد 5 صفحہ 560)

پس مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود نزول ملائکہ کا باعث بنتا ہے جو عملی اصلاح کا بہترین ذریعہ ہے۔ اس طرف خاص توجہ اور محنت کی ضرورت ہے۔ امسال مطالعہ کے لئے روحانی خزائن کی جلد 18 مقرر کی گئی ہے۔ احباب اہتمام سے اس کا مطالعہ کریں اور پھر اس کے امتحان میں بھی شامل ہوں۔

6۔اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ ایم ٹی اے کی سہولت ہر گھر میں موجود ہو اور اسے دیکھا بھی جائے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں :

''سب سے زیادہ ضرورت اس امر کی ہے کہ آپ لوگ ہر جمعہ کو نشر ہونے والا خطبہ جمعہ باقاعدگی سے سنیں۔ اور دیگر ایسے پروگرامز بھی دیکھیں جن میں میری شمولیت ہوتی ہے ...ان پروگراموں کو دیکھنا انشاء اللہ آپ لوگوں کیلئے فائدہ مند ثابت ہوگا۔

(خطاب حضور انور مجلس شوریٰ یوکے 2013ء)

7۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

''اپنے آپ کو حضرت مسیح موعود سے جوڑ کر پھر خلافت سے کامل اطاعت کی سب سے زیادہ ضرورت ہے۔ یہی چیز ہے جو جماعت میں مضبوطی اور روحانیت میں ترقی کا باعث بنے گی''۔

(خطبہ جمعہ 31 جنوری 2014ء)

خلافت سے تعلق اور محبت کے لئے ضروری ہے کہ خطبات امام اور دیگر پروگرام اہتمام کے ساتھ سنے جائیں۔ اس کی طرف خاص توجہ کی ضرورت ہے۔ اس حوالے سے 27 مئی کا دن خلافت ڈے کے طور پر منایا جائے جس میں ہر فرد جماعت کو شامل کیا جائے۔

8۔حضرت مسیح موعود کی دس شرائط بیعت کو عام کیا جائے۔ ان کو زبانی یاد کروایا جائے۔ گھروں میں اس کو چارٹ کی صورت میں آویزاں کیا جائے تا ہر وقت پیش نظر رہیں۔

9۔عہدیداران اور مربیان انفرادی رابطہ مہم جاری رکھیں اور ہر سہ ماہی میں ہر احمدی سے بالمشافہ رابطہ ضرور کریں۔ فَصُرْهُنَّ إِلَيْكَ (بقرہ:261) کے قرآنی حکم کے مطابق افراد کو اپنے ساتھ مانوس کر لیں۔ یہ رابطہ عملی اصلاح اور باہم محبت اور اخوت کے تعلق کو بڑھانے کا ذریعہ ثابت ہوگا۔

10۔حضور انور ایدہ اللہ نے عملی اصلاح کے خطبات میں مختلف امور کے بارہ میں نصائح فرمائی ہیں۔ ان عناوین پر خطبات دیئے جائیں۔ خواتین جمعہ پر نہ جانے کی وجہ سے بہت سی باتوں سے محروم رہ جاتی ہیں مرکزی خطبات کی کاپی لجنہ اماء اللہ کو بھی مہیا کی جائے تا کہ وہ بھی اپنے اجلاسات میں ان سے فائدہ اٹھائیں۔

11۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں :۔

جماعتوں کو بار بار درسوں وغیرہ میں ایمان میں مضبوطی پیدا کرنے اور عملی حالت بہتر کرنے کے لئے علمی کمزوریوں کو دور کرنے کے لئے توجہ دلانے کی ضرورت ہے۔

(خطبہ جمعہ 24 جنوری 2014)

نماز کے بعد درسوں میں ایمان میں مضبوطی کی طرف توجہ دلائی جائے۔ ہر نماز سنٹر پر باقاعدہ درس کا اہتمام ہو۔ نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ ان موضوعات پر دروس کا مواد تمام جماعتوں کو مہیا کرے۔

12۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد ہے کہ مربیان، عہدیداران، ذیلی تنظیموں کے عہدیداران، والدین، ان سب کو مل کر مشترکہ کوشش کرنی پڑے گی کہ غلط علم کی جگہ صحیح علم سے آگاہی کا انتظام کریں۔

(خطبہ جمعہ 24 جنوری 2014ء)

ہر جماعت میں علمی کلاسز کا اجراء کیا جائے۔ تنظیمیں بھی ہر حلقہ میں کلاسز کے انعقاد کا اہتمام کریں۔ کلاس کا نصاب شائع کر کے ہر جگہ پہنچایا جائے۔ تنظیمی سطح پر اسی نصاب سے علمی مقابلہ جات بھی ہوں۔ ہر قسم کے اعتراضات کے جوابات دیئے جائیں اور تمام اعتراضات کو مرکز بھی بھجوائیں تا کہ پورے پاکستان میں علمی طور پر یک رنگی پیدا کی جا سکے۔ انٹرنیٹ پر بھی جوابات موجود ہیں ان سے استفادہ کے بارہ میں معلومات مہیا کی جائیں۔ کلاسز میں کوشش کریں کہ کثرت سے احمدی احباب شامل ہوں۔ ہمارا مقصد محض کلاس لگانا نہیں بلکہ کثرت سے احمدیوں کو مستفیض کرنا ہے۔

13۔احبابِ جماعت کو صحبتِ صالحین کی طرف توجہ دلائی جائے۔ اس کے ذرائع تلاوت قرآن کریم، کتب حضرت مسیح موعود کا مطالعہ، خطباتِ امام سے رغبت، خلافت سے زندہ تعلق، حضور انور کو خطوط لکھنا، بیوت الذکر میں درس و دیگر پروگرامز میں شامل ہونا ہے۔

14۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد ہے کہ '' دشمن تفریح اور وقت گزاری کے نام پر گھروں میں گھس گھس کر نوجوانوں اور کمزور طبع لوگوں کو خراب کر رہا ہے''۔

(خطبہ جمعہ 06 دسمبر 2014)

تمام جدید مواصلاتی ذرائع خدا نے اس لئے بنائے ہیں کہ ہم ان کا صحیح استعمال کریں اس لئے انٹرنیٹ اور موبائل کے غیر ضروری اور غلط استعمال سے گریز کیا جائے۔ والدین نگرانی کریں۔ ٹی وی دیکھنے کے لئے بھی بچوں کو اکیلے نہ چھوڑ دیا جائے بلکہ ان کی تربیت کی جائے کہ اخلاق سوز پروگرام نہیں دیکھنے۔ حضور فرماتے ہیں : ''بار بار مَیں والدین کو توجہ دلاتا ہوں کہ اپنے بچوں کے باہر کے ماحول پر بھی نظر رکھا کریں اور گھر میں بھی بچوں کے جو پروگرامز ہیں، جو ٹی وی پروگرام وہ دیکھتے ہیں یا انٹرنیٹ وغیرہ استعمال کرتے ہیں اُن پر بھی نظر رکھیں۔ (خطبہ جمعہ 13 دسمبر 2013ء)

15۔ارشاد حضور انور ہے کہ اعمال پر بار بار توجہ دینے کی مثال ایسی ہی ہے جیسے کوئی تیز رفتار گھوڑے پر سوار چلا جا رہا ہو لیکن بے احتیاطی سے اگر بیٹھے گا تو گھوڑا اُسے نیچے گرا دے گا۔

(خطبہ جمعہ 20 دسمبر 2013ء)

مستقل یاد دہانی کا ایک طریق یہ ہو سکتا ہے کہ ہر روز ایک میسج کسی نیکی یا خُلق کے بارہ میں ایک دوسرے کو بھجوا دیا جائے۔ جس طرح ڈائری کے اوپر ہر صفحہ پر ایک چھوٹی سی عبارت ہوتی ہے ویسے ہی ہر روز صبح اور شام کو ایک SMS کر دیا جائے جس میں چھوٹی سی نصیحت بطور یاد دہانی ہو۔ جمعہ کو خطبہ کی، اسی طرح حضور انور کے دیگر پروگراموں کی یاد دہانی کروائی جا سکتی ہے۔

16۔سچائی کو زندگی کے ہر پہلو میں عام کیا جائے۔ گھروں میں والدین نمونہ بنیں۔ سچائی کی اہمیت اور برکات پر نظارت کی طرف سے فولڈرز شائع کئے جائیں۔ گھروں میں سچائی کے واقعات والدین بچوں کو سنائیں۔ اطفال کو خاص طور پر ان کے وعدہ اطفال کے الفاظ کی طرف توجہ دلائی جائے کہ ''ہمیشہ سچ بولوں گا'' اسی طرح ناصرات کو بھی ان کے عہد کے الفاظ ''سچائی پر ہمیشہ قائم رہوں گی''

یاد کروائے جائیں اور عمل کی تلقین کی جائے۔

17۔تربیتِ اولاد کے لئے والدین کا عملی نمونہ ضروری ہے۔والدین اعلیٰ اخلاق کو اپنائیں۔ تربیت اولاد پر ایک کتابچہ شائع کیا جائے جس میں تربیتِ اولاد کے بارہ میں والدین کی راہنمائی ہو۔موقع اور محل کے مطابق تربیت کے اسلوب اور ذرائع کے بارہ میں راہنمائی موجود ہو۔یہ ہدایات ہر احمدی تک پہنچائی جائیں۔

18۔بچوں کے لئے سبق آموز کہانیوں کی صورت میں ایک کتاب شائع کی جائے۔ اس کتاب میں عمدہ اخلاق، تعلق باللہ، محبتِ الٰہی کی لذت، قبولیتِ دعا کے واقعات، خدا کے مقربین کے حق میں نشانات، صفتِ کلیم کا اظہار وغیرہ کے متعلق واقعات درج ہوں۔

19۔حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے فرمایا تھا کہ ''اپنے بزرگوں کی ... مثالوں کو زندہ کرنے کے لئے ان کے واقعات کو محفوظ کریں اور پھر اپنی نسلوں کو بتایا کریں کہ یہ وہ لوگ ہیں جو تمہارے آباؤ اجداد تھے ...اپنے بزرگوں کے تذکرے اپنے خاندان میں اپنے بچوں سے کیا کریں''(خطبات طاہر جلد 8 صفحہ 177) پس والدین اپنے خاندان کے بزرگوں کے واقعات اپنے بچوں کو سنائیں۔ان کی قربانیوں کے ذکر سے بچوں میں بھی نیک جذبہ پیدا ہوگا۔

20۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ ''اپنے ذاتی تعلق باللہ اور اطاعتِ خلافت اور احترامِ نظام کے حوالے سے بھی افراد جماعت کی تربیت کی ضروت ہے... جب میں کہتا ہوں کہ مربیان اور عہدیداران اپنے اوپر لاگو کر کے پھر افرادِ جماعت کو بتائیں۔تو اس کی خاص اہمیت ہے، یعنی اپنے پر لاگو کرنے کے لفظ پر غور کرنے اور عمل کرنے اور اپنا نمونہ قائم کرنے کی بہت ضرورت ہے تبھی اصلاحی باتوں کا اثر بھی حقیقی رنگ میں ہو گا''۔ (خطبہ جمعہ 31 جنوری 2014ء)

ہر عہدیدار اس ارشاد کی پابندی کرے اور نمونہ بنے۔ممبران مجلس شوریٰ اور تمام عہدیداران اپنی ذاتی کاوش کی رپورٹ مرکز ضرور بھجوائیں۔

21۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں :۔

''لوگ دنیاوی باتوں میں نقل کرتے ہیں ... لیکن دین کے معاملے میں نقل اور ویسا بننے کی کوشش کرنا جیسا حضرت مسیح موعود نے اس زمانے میں ہمارے سامنے نمونہ پیش فرمایا ہے، بلکہ ہم میں سے تو بہت سوں نے اُن (رفقاء) کو بھی دیکھا ہوا ہے جنہوں نے قربِ الٰہی کے نمونے قائم کئے۔ لیکن اُن کی نقل کی ہم کوشش نہیں کرتے جبکہ نقصان کا تو یہاں سوال ہی پیدا نہیں ہوتا بلکہ فائدہ ہی فائدہ ہے اور فائدہ بھی ایسا ہے جس کو کسی پیمانے سے ناپا نہیں جا سکتا۔پس کیا وجہ ہے کہ ہم اس نقل کی کوشش نہیں کرتے جو نیکیوں میں بڑھانے والی چیز کی نقل ہے''۔فرمایا ''نقل اگر کرنی ہے تو ایسے واقعات کو سن کر اپنے اوپر بھی یہ حالت طاری کرنے کے لئے نقل کرنی چاہئے تا کہ خدا تعالیٰ سے قُرب کا رشتہ قائم ہو''۔

(خطبہ 24 جنوری 2014ء)

اس ارشاد کی روشنی میں ''آنحضور ﷺ کی زندگی کا ایک دن'' اس پر ایک پمفلٹ شائع کیا جائے اور ہر فرد تک پہنچا کر اس بات کی تلقین کی جائے کہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ کے مطابق جب تک ہم قدم بقدم آنحضور ﷺ کی پیروی نہیں کرتے ہم اللہ تعالیٰ کا قُرب نہیں پا سکتے۔

فیصلہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

''اللہ تعالیٰ اس کی روح کو سمجھتے ہوئے اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے''۔آمین

فیصلہ جات مجلس شوریٰ تجویز نمبر 2

گزشتہ سال یہ تجویز پیش ہوئی تھی کہ

ایم ٹی اے پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے تمام پروگرام ہر فردِ جماعت کو سنانے کے لئے خصوصی مہم چلائی جائے کیونکہ خلافت سے وابستگی ہی ہماری اخلاقی اور روحانی تربیّت کی ضمانت ہے۔

اس پر عملدرآمد کے نتیجہ میں بہتری تو ضرور آئی ہے لیکن وہ نتائج جو حاصل ہونے چاہئیں ان میں کمی ہے۔ خلافت سے وابستگی سے مراد حضور انور ایدہ اللہ کے ارشادات سننا، سمجھنا اور ان پر عمل کرنا ہے۔ اس کے بغیر ہم اپنی عملی حالت درست نہیں کر سکتے۔ اس لئے تجویز ہے کہ گزشتہ سال کی تجویز کو دوبارہ شوریٰ میں پیش کیا جائے تا کہ حضور انور کے خطبات اور دیگر پروگرام سننے کی طرف بھرپور توجہ ہو اور ہر فرد جماعت اس روحانی مائدہ سے فیض حاصل کرے۔

فیصلہ حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

''اس سال پھر پیش کریں گے۔ وقتی بحث یا معمولی شرمندگی کے بعد پھر وہی حال ہونا ہے تو کیا فائدہ؟ اگر کرنا ہے تو پھر جائزہ اور متعلقہ عہدیدران اور صدران و امراء کی جواب طلبی کا بھی کوئی طریق وضع کریں۔''

سفارشات مجلس شوریٰ

1۔حضور انور کے براہ راست خطبہ جمعہ نیز دیگر ایسے تمام پروگرام دیکھنے کی طرف توجہ دلائی جائے جن میں حضور انور شامل ہوتے ہیں۔اس سلسلہ میں مسلسل کوشش اور یاددہانی کی ضرورت ہے۔تنظیمیں اپنے ممبران کو ایم ٹی اے سے وابستہ کرنے کی خصوصی کوشش کریں۔ بار بار یاددہانی کے علاوہ اس امر کی نگرانی کی جائے کہ اگر کوئی live خطبہ نہ سن سکے تو بعد میں مختلف اوقات میں نشر ہونے والی ریکارڈنگ ضرور سن لے۔خطبہ کے بعد رپورٹ بھی لی جائے اور جو افراد خطبہ اور دیگر پروگرام نہ سن سکے ہوں انہیں توجہ دلائی جائے۔

2۔ایم ٹی اے کی اہمیت اور برکات میں سب سے اہم خلافت سے مضبوط تعلق ہے، یہ بات احباب جماعت کے سامنے خطبات، دروس اور تقاریر میں بار بار پیش کی جائے۔ نیز ایم ٹی اے کے فوائد، خطبات امام کی اہمیت اور برکات کے بارہ میں نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ کی طرف سے فولڈرز شائع ہوں۔

3۔والدین اپنے گھروں میں ایم ٹی اے کے ذریعہ حضور انور کے زیادہ سے زیادہ پروگرام سننے کی طرف توجہ دیں۔والدین کے اپنے عمدہ عملی نمونہ سے ان کے بچے اور آئندہ نسلیں ہمیشہ کیلئے خلافت سے وابستہ ہو جائیں گی۔ والدین کو چاہیے کہ اپنے گھروں میں حضور انور ایدہ اللہ کے خطبات میں بیان ہونے والے امور کی بابت گفتگو کرتے رہا کریں۔ اسی طرح جماعتیں اور تنظیمیں بھی ایسے پروگرامز بنائیں جن میں حضور انور کے ارشادات کی دہرائی ہوتی رہے نیز آئندہ ان کو سننے اور عمل کرنے کی طرف دلچسپی پیدا ہو۔

4۔افراد جماعت کے گھروں میں جہاں تک ممکن ہو سکے ڈش لگوانے کی تحریک کرنی چاہیے اور جہاں افراد جماعت ڈش لگوانے کی استطاعت نہ رکھتے ہوں وہاں جماعتی نظام کے تحت ڈش سنٹر قائم کئے جائیں اور با اثر احباب کے ذریعے افراد جماعت کو ایم ٹی اے کی سہولت مہیا کی جائے اور کوشش کی جائے کہ کوئی احمدی گھرانہ ایسا نہ ہو جو ایم۔ٹی اے کی نعمت سے محروم ہو۔ جماعتیں اس بارہ میں جائزہ لیں اور فہرستیں بنائیں نیز مستقل جائزہ بھی لیتے رہیں کہ ڈش یا کیبل ٹھیک کام کر رہی ہے۔ ڈش کی سیٹنگ کیلئے ٹیکنیکل Assistance بہت ضروری ہے۔ ہر جماعت میں ایسے ٹرینڈ آدمی ہونے چاہئیں جو کسی بھی خرابی کو فوری طور پر ٹھیک کر سکیں۔اضلاع کی سطح پر Work Shops کا انعقاد کیا جائے جس میں احباب کو ڈش اور رسیور کی Settings اور دیگر جدید ذرائع کے استعمال کی ٹریننگ کا اہتمام ہو۔ ایم ٹی اے کی فریکونسی اور Direction سے متعلق معلومات جماعتی اخبارات اور رسائل میں بھی وقتاً فوقتاً شائع ہوتی رہیں۔نیز مرکزی طور پر ڈش کی ٹیوننگ اور سیٹنگ سے متعلق معلومات پر مبنی ایک کتابچہ بھی شائع کیا جائے۔

5۔حضور انور کے پروگرامز کی تفصیل اور ان کے اوقات کو روزنامہ الفضل کے خطبہ ایڈیشن میں شائع کیا جائے۔ ایم ٹی اے پر حضور انور ایدہ اللہ کے پروگرامز اور ان کے اوقات الفضل اور جماعتی رسائل میں مسلسل شائع ہوتے رہیں۔ نیز دیگر اہم پروگرامز کی اطلاع بھی احباب جماعت کو کر دی جائے۔ سرکلر، SMS اور ای میل کے ذریعہ اطلاعات دی جا سکتی ہیں۔

6۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطبہ جمعہ پوری دنیا میں ایک ہی وقت پر براہ راست نشر ہوتا ہے۔ اس دوران احمدی احباب کو اپنے کاروبار اور دیگر مصروفیات چھوڑ کر خطبہ سننا چاہیے۔ نیز اپنے ماحول میں اور زیر رابطہ افراد کو بھی خطبہ سننے کی طرف توجہ دلانی چاہیے۔

7۔حضور انور کے تمام پروگرامز کے بارہ میں ایک فولڈر نظارت اصلاح وراشاد مرکزیہ کی طرف سے شائع کیا جائے۔ جس میں پروگرامز کی تفصیل اور اوقات درج ہوں۔خطبات اور حضور انور کے دیگر پروگرامز کے اوقات چارٹس کی صورت میں ہر گھر میں آویزاں کئے جائیں۔

8۔ذیلی تنظیمیں اپنے ممبران کو ایم ٹی اے پر حضور انور کے پروگرام دیکھنے کی طرف توجہ دلائیں۔اہم پروگرام شروع ہونے سے قبل فون یا SMS کے ذریعہ یاددہانی کروائی جا سکتی ہے۔ مجلس انصاراللہ، خدام الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ تینوں ذیلی تنظیمیں ایم ٹی اے پر حضور انور کے پروگراموں سے استفادہ کی طرف خصوصی توجہ دیں۔

9۔حضور انور ایدہ اللہ کے تمام خطبات (جماعتی ویب سائٹ) پر دستیاب ہیں۔آڈیو میں ان کو سنا بھی جا سکتا ہے اور ڈاؤن لوڈ بھی کیا جا سکتا ہے ویڈیو کی صورت میں یہ خطبات اور دیگر اہم پروگرامز youtube پر بھی دستیاب ہیں۔احباب اپنی سہولت کے مطابق ان سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

10۔ایم ٹی اے پر حضور انور کے پروگراموں سے استفادہ کے لئے اللہ تعالیٰ نے مزید کئی جدید ذرائع بھی مہیا کر دیئے ہیں۔ان کے ذریعے دوران سفر یا کسی بھی جگہ ایم ٹی اے دیکھ اور سن سکتے ہیں۔ان جدید ذرائع میں آئی فون iPhone، سمارٹ فونز smartphone، ٹیبلٹس tablet آئی پوڈ ipod اور آئی پیڈ ipad وغیرہ شامل ہیں ان کے استعمال کے بارہ میں مضامین شائع ہوں۔ نیز سستے اور بہتر ذرائع کے بارہ میں احباب کی راہنمائی کی جائے اس سلسلہ میں معلوماتی سیمینارز منعقد کئے جائیں۔جدید ذرائع کے استعمال کے بارہ میں نظارت اصلاح وارشاد کتابچہ شائع کرے۔

11۔حضور انور ایدہ اللہ کے ارشاد یعنی جائزہ اور متعلقہ عہدیدران اور صدران و امراء کی جواب طلبی کا بھی کوئی طریق وضع کریں۔ کے مطابق جواب طلبی کا یہ طریق اختیار کیا جائے کہ امراء اضلاع اپنے ضلع کی تمام جماعتوں کے صدران سے خطبہ کی رپورٹ لیں اور جماعت وار رپورٹ مرکز ارسال کریں۔ ہر صدر جماعت ذمہ وار ہوں گے کہ وہ اپنی رپورٹ کی ایک کاپی اپنے ضلع کو اور ایک کاپی براہ راست مرکز ارسال کریں۔ ہر ضلع اور جماعت اپنی رپورٹ ہر ماہ کی دس تاریخ تک مرکز بھجوائے۔مرکز ہر ماہ کی 15 تاریخ کو حضور انور ایدہ اللہ کی خدمت میں ہر ضلع کی تمام جماعتوں کی ماہوار رپورٹ ارسال کرے گا۔نمائندگان شوریٰ بھی اپنی رپورٹ دیں اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا پیغام ہر عہدیدار تک پہنچائیں۔

نیز ہر ماہ عاملہ کی میٹنگ میں سنجیدگی کے ساتھ حضور انور ایدہ اللہ کے خطبات سنوانے اور ان پر عمل درآمد کا جائزہ لیا جائے۔

فیصلہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

''اللہ تعالیٰ توفیق دے۔آمین''

مکرم ریاض احمد ملک صاحب

بہشتی مقبرہ قادیان میں مدفون ضلع جہلم کے موصیان

خاکسار کو ’’ضلع چکوال تاریخ احمدیت‘‘ تالیف کرنے کی اللہ تعالیٰ نے توفیق دی ہے اور 2006ء کے جلسہ سالانہ قادیان پر حاضری دیتے وقت ضلع چکوال کے مدفون/یادگاری کتبوں کی فہرست بنائی تھی اور ایک مضمون ’’بہشتی مقبرہ قادیان میں مدفون خوش نصیب موصیان ضلع چکوال‘‘ کے عنوان سے الفضل 16 جنوری 2007ء میں شائع ہوا اور دل کو اطمینان ہوا کہ ان بزرگ ہستیوں کے ذکر کو اللہ تعالیٰ نے پھر زندہ کرنے کا موقع دیا اور آنے والی نسلوں کو اپنے ان بزرگوں کو یاد کرنے اور ان کے لئے دعائیں کرنے کا موقع ملا۔

ضلع جہلم ہمارا پرانا ضلع تھا اور چکوال اس کی ایک تحصیل تھی جس کو 1985ء میں ضلع بنا دیا گیا۔ میرا گاؤں دوالمیال پہلے ضلع جہلم میں آتا تھا۔ بہشتی مقبرہ قادیان میں پہنچ کر دل میں خواہش پیدا ہوئی کہ اس پرانے ضلع جہلم کے بہشتی مقبرہ میں مدفون خوش نصیب موصیان کی فہرست بھی بنا کر ان کی یادوں کو ایک دفعہ کیوں نہ تازہ کروں۔ غرض وہاں ان کی فہرست ترتیب دی۔ یہ وہ خوش نصیب ہیں جن کی دعاؤں کے پھل ہم کھا رہے ہیں۔ ضلع جہلم کے 9 خوش نصیب موصیان بہشتی مقبرہ میں دفن ہیں اور 21 موصیان کے یادگاری کتبے نصب ہیں۔

مدفون خوش نصیب

ضلع جہلم (تحصیل چکوال جواب ضلع بن گیا ہے اس کو چھوڑ کر) کے نو خوش نصیب موصیان بہشتی مقبرہ قادیان میں مدفون ہیں۔

1۔ مکرم میاں عطا محمد صاحب ولد میاں اللہ دتہ، وصیت نمبر 1103، ساکن جہلم تاریخ وفات 28-4-1943 عمر 71 سال۔

2۔ مکرم میاں علی بخش صاحب ولد غلام محمد، وصیت نمبر 1438، ساکن رہتاس ضلع جہلم تاریخ وفات 1-1-1942۔

3۔ مکرم میاں وزیر محمد صاحب ولد فتح دین، وصیت نمبر 1449، ساکن رہتاس ضلع جہلم تاریخ وفات 8-4-1939 عمر 95 سال۔ رفیق حضرت مسیح موعود

4۔ مکرم چوہدری کریم اللہ صاحب ولد حافظ اللہ دتہ وصیت نمبر 2382، ساکن جہلم تاریخ وفات 5-4-1928۔

5۔ مکرم مستری اللہ دین صاحب ولد قطب الدین، وصیت نمبر 3805، ساکن جہلم تاریخ وفات 30-9-1946 عمر 84 سال۔

6۔ مکرم محمد بخش بٹ صاحب ولد رمضان بخش، وصیت نمبر 4241، ساکن جہلم تاریخ وفات 3-2-1947 عمر 77 سال۔ بیعت 1902 رفیق حضرت مسیح موعود

7۔ مکرم حافظ محمد امین بھیروی صاحب ولد حافظ کرم دین، وصیت نمبر 5070، ساکن جہلم تاریخ وفات 29-12-1942 عمر 90 سال بیعت 1890ء رفیق حضرت مسیح موعود

8۔ میاں نظام الدین جہلمی ٹیلر ولد میاں ولی محمد ساکن جہلم وصیت نمبر 1254، تاریخ وفات 30-10-1939 عمر 65 سال

9۔ مکرم مولوی محمد اسماعیل صاحب ولد مولوی محمد بخش ساکن جلال پور (جہلم) وصیت نمبر 340 ، تاریخ وفات 8-3-1940 عمر 56 سال

یادگاری کتبے

ضلع جہلم (تحصیل چکوال جواب ضلع بن گیا ہے اس کو چھوڑ کر) کے 22 خوش نصیب موصیان کے یادگاری کتبے نصب ہیں۔

1۔ مکرمہ صفیہ بی بی صاحبہ دختر عطا محمد انسپکٹر ورکس ریلوے، ساکن جہلم تاریخ وفات 4-12-1918 عمر 16 سال۔

2۔ مکرم مولوی برہان الدین صاحب ولد مولوی یٰسین، ساکن جہلم شہر تاریخ وفات 3-12-1905 عمر 75 سال مدفون جہلم رفیق حضرت مسیح موعود

3۔ مکرم محمد قاری صاحب ولد نور حسین راجپوت، ساکن جہلم تاریخ وفات 31-12-1910، وصیت نمبر 345، مدفون جہلم رفیق حضرت مسیح موعود

4۔ مکرم فتح الدین صاحب ولد شرف الدین، ساکن جہلم تاریخ وفات 4-9-1923، وصیت نمبر 607، عمر 70 سال۔

5۔۔ مکرم محمد الدین صاحب ولد امام الدین، ساکن جہلم تاریخ وفات 9-2-1927، وصیت نمبر 608، عمر 48 سال۔

6۔ مکرم میاں احمد صاحب ولد امیر الدین قوم اعوان، ساکن گجرات / جہلم تاریخ وفات 26-6-1916، وصیت نمبر 609، عمر 37 سال

7۔ مکرمہ فضل بی بی صاحبہ زوجہ محمد معین الدین ساکن جہلم تاریخ وفات 14-12-1912 عمر 72 سال وصیت نمبر 1101 مدفون جہلم

8۔ مکرمہ رانی صاحبہ زوجہ علی بخش، ساکن رہتاس جہلم تاریخ وفات 20-1-1928 عمر 56 سال وصیت نمبر 1337 رفیقہ حضرت مسیح موعود

9۔ مکرم صاحب دین صاحب ولد نور الدین، ساکن رہتاس جہلم تاریخ وفات 18-8-1921، وصیت نمبر 1411، عمر 55 سال

10۔ مکرم میاں گلاب دین صاحب ولد شرف دین، ساکن رہتاس جہلم تاریخ وفات 23-11-1920، وصیت نمبر 1421، عمر 72 سال، بیعت 1901ء رفیق حضرت مسیح موعود

11۔ مکرم ماسٹر بقا محمد صاحب ولد میاں امام اکبر، ساکن رہتاس جہلم تاریخ وفات مارچ 1923ء، وصیت نمبر 1781، عمر 60 سال

12۔ مکرم شیخ نظام دین صاحب ولد محمد ہاشم ساکن جہلم تاریخ وفات 25-8-1932، وصیت نمبر 2029، مدفون جہلم

13۔ مکرمہ گوہراں بی بی صاحبہ زوجہ منشی گلاب الدین، ساکن رہتاس جہلم تاریخ وفات 21-2-1935، وصیت نمبر 2161، عمر 70 سال

14۔ مکرم چوہدری سعید الدین صاحب ایم اے بی ٹی ولد فضل الدین، ساکن جہلم، تاریخ وفات 1-3-1950، وصیت نمبر 2528، عمر 50 سال

15۔ مکرمہ چراغ بی بی صاحبہ زوجہ مرزا محمد اشرف، تاریخ وفات 23-11-1947، وصیت نمبر 2651، عمر 75 سال، مدفون جہلم

16۔ مکرم مرزا محمد اشرف صاحب (محاسب ناظم جائیداد) ولد جلال الدین، تاریخ وفات 14-11-1951، وصیت نمبر 3159، عمر 78 سال مدفون جہلم

17۔ مکرم نور احمد نمبردار صاحب ولد قائم الدین نمبردار، بیعت 1904ء رفیق حضرت مسیح موعود ساکن محمود آباد جہلم، تاریخ وفات 7-12-1953، وصیت نمبر 3349، عمر 63 سال مدفون محمود آباد جہلم، رفیق حضرت مسیح موعود

18۔ مکرم شیخ محمد شفیع صاحب ولد میاں حیات بخش، ساکن جہلم شہر، تاریخ وفات 22-10-1941، وصیت نمبر 4758، عمر 78 سال بیعت 1902ء رفیق حضرت مسیح موعود

19۔ مکرمہ فضل نور صاحبہ زوجہ ملک فضل احمد، ساکن رہتاس جہلم تاریخ وفات 15-7-1950، وصیت نمبر 7302، عمر 37 سال مدفون میانی لاہور

20۔ مکرم مولوی عبد اللطیف جہلمی ولد مولوی عبد الغنی ساکن بوڑیاں والا، یادگار نمبر 844 تاریخ وفات 6-4-1952 عمر 52 سال وصیت نمبر 10361 مدفون دیونا گجرات

21۔ مکرمہ امام بی بی صاحبہ زوجہ اللہ بخش بیعت 1901ء یادگار نمبر 984 وصیت نمبر 14279 تاریخ وفات 17-8-1960 عمر 101 سال مدفون جہلم

22۔ وصیت نمبر 2555 مکرم میاں نور الٰہی صاحب ولد میاں بہادر ساکن جہلم تاریخ وفات 9-2-1939 عمر 70 سال

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام مکینِ بہشتی مقبرہ قادیان کو جنت فردوس میں اعلیٰ سے اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ ان کے نقشِ قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے اور ان کے خاندانوں کو احمدیت پر ثابت قدم رہنے اور خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

بقیہ صفحہ 6

1۔ نظام جماعت کے تحت ربوہ کے مضافات میں کسی بھی کالونی کے لئے ضروری ہے کہ وہ مضافاتی کمیٹی ربوہ سے باقاعدہ منظور شدہ ہو، خواہ اس کی منظوری باقاعدہ سرکار سے حاصل کی گئی ہو یا نہ کی گئی ہو۔ لہٰذا کسی بھی کالونی میں پلاٹ خریدتے وقت یہ دیکھیں کہ آیا یہ کالونی مضافاتی کمیٹی کی منظور کردہ ہے یا نہیں؟ یاد رہے مضافات میں وہ سب علاقے شامل ہیں جو ربوہ میں صدر انجمن احمدیہ پاکستان کی ملکیت سے باہر ہیں اور انہیں صدر انجمن کی طرف سے لیز پر نہیں دیا جاتا۔

2۔ جس پراپرٹی ڈیلر یا ایجنٹ کے ذریعے سودا طے پا رہا ہے اس کے پاس دفتر صدر عمومی کی طرف سے اس کام کا اجازت نامہ موجود ہے؟

3۔ پلاٹ خریدتے وقت اگر رجسٹری کروا رہے ہوں تو اس پر حدود اربع واضح طور پر تحریر کروائیں۔ حدود اربع میں محض خالی پلاٹ یا مکان تعمیر شدہ لکھوانا درست نہیں ہے۔ پلاٹ یا مکان جو ملحق ہے وہ کس کی ملکیت ہے اس کا نام درج کروائیں۔

4۔ جس سے پلاٹ خریدا جا رہا ہے پٹواری کے ریکارڈ سے اس کی ملکیت چیک کروائیں۔

5۔ جو جگہ دکھائی جا رہی ہے اس کی تصدیق بہت ضروری ہے۔ پلاٹ پر قبضہ ہونا ضروری ہے۔ محض خالی جگہ دکھا کر جہاں قبضے کا کسی قسم کا نشان بھی نہ ہو اکثر دھوکہ کا باعث ہو جاتا ہے۔ اس لئے اپنے خالی پلاٹوں پر قبضہ کی غرض سے چار دیواری کروائیں اور خریداری کرتے ہوئے بھی باقبضہ جگہ لیں۔ نیز یہ بھی دیکھیں کہ جس جگہ کا قبضہ لیا جا رہا ہے وہ جگہ مالک کی ہے بھی یا نہیں اور جو جگہ کھیوٹ میں مالک کی ملکیت ہے یہ جگہ اس میں آتی بھی ہے یا نہیں؟

6۔ جو پلاٹ یا جگہ خریدی جا رہی ہو اس محلّہ کے صدر جماعت اور دیگر قریبی رہائشیوں سے اس امر کی تصدیق کر لیں کہ یہ پلاٹ اسی مالک کا ہے جو آپ کو فروخت کر رہا ہے؟ کسی بھی شک وشبہ کی صورت میں مزید تحقیق کریں یا سودے سے اجتناب کریں۔

7۔ کسی پلاٹ یا جگہ کی محض کم قیمت دیکھ کر دھوکے یا لالچ میں نہ آئیں۔ ایسی جگہیں عموماً متنازعہ ہوتی ہیں۔

8۔ یاد رکھیں جائیداد کی خرید و فروخت ایک نہایت اہم معاملہ ہے لہٰذا ایسے معاملات میں دل سے نہیں دماغ سے فیصلے کرنے چاہئیں۔ آپ کا ایک غلط فیصلہ آپ کو اور آپ کی آئندہ نسلوں کو تنازعات میں اُلجھا سکتا ہے۔

9۔ ایسے معاملات میں مضافاتی کمیٹی سے راہنمائی لی جا سکتی ہے۔ مضافاتی کمیٹی کا دفتر، دفتر صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ میں ہے۔

☆......☆......☆

مکرم یوسف سہیل شوق صاحب

خالد احمدیت، حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری کی زندگی کا ایک اجمالی خاکہ

ولادت:

14 اپریل 1904ء بمطابق 27 محرم الحرام 1332 ہجری بروز جمعرات بمقام کریہا ضلع جالندھر۔

والدین:

والد حضرت میاں امام الدین صاحب بیعت 1902ء۔ وفات 1927ء۔ والدہ حضرت عائشہ بی بی صاحبہ۔ وفات 1937ء

تعلیم:

قادیان دارالامان میں 1916ء سے تعلیم کا آغاز کیا۔ سب ابتدائی اساتذہ رفقاء حضرت مسیح موعود تھے۔ 1924ء میں مولوی فاضل کیا۔ پنجاب یونیورسٹی میں اول۔ 1927ء سے مربی سلسلہ کے طور پر خدمات کا آغاز۔

مضمون نویسی:

14 سال کی عمر میں پہلا مضمون اخبار ''نور'' میں شائع ہوا۔ زندگی میں ہزارہا مضامین لکھنے کی توفیق ملی۔

مناظرات:

پہلا مناظرہ 1919ء یا 1920ء میں پندرہ سولہ سال کی عمر میں کیا بمقام راجووال۔ بعد ازاں زندگی میں سینکڑوں مناظرات شاندار کامیابی کے ساتھ کئے۔

ممالک بیرون میں دعوت الی اللہ:

بلاد عربیہ میں دعوت الی اللہ کے لئے روانگی از قادیان 13 اگست 1931ء (عمر 27 سال) فلسطین، لبنان، مصر اور شام میں ساڑھے چار سال تک کامیابی سے فریضہ دعوت الی اللہ ادا کرنے کے بعد قادیان واپسی 24 فروری 1936ء۔

صحافتی خدمات:

رسالہ فرقان قادیان کا آغاز 1942ء۔ رسالہ فرقان کی ربوہ سے اشاعت ستمبر 1951ء تا مئی 1977ء۔ عربی میں سہ ماہی رسالہ البشارۃ الاسلامیہ الاحمدیہ کا آغاز 1933ء۔ یہ رسالہ بعد ازاں البشریٰ کے نام سے ماہوار رسالہ بن گیا۔ اب تک جاری ہے۔ ربوہ سے عربی رسالہ البشریٰ کا آغاز جولائی 1958ء ربوہ سے رسالہ تشحیذ الاذہان کا احیاء جون 1957ء۔

تدریسی خدمات:

بطور استاد جامعہ احمدیہ۔ پرنسپل جامعہ احمدیہ۔ پرنسپل جامعۃ المبشرین۔ 1942ء تا 1957ء لیکچرار دینیات تعلیم الاسلام کالج 1957ء تا 1962ء۔

تصنیفی خدمات:

چھوٹی بڑی تصانیف کی مجموعی تعداد ایک سو سے زائد ہے۔

خدمات سلسلہ کے مناصب:

ممبر تقویم کمیٹی 1939ء، ممبر افتاء کمیٹی 1944ء تا آخر، ممبر مجلس مذہب و سائنس 1945ء، قائد مجلس انصار اللہ مرکزیہ 1950ء تا دم آخر، نائب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ، ممبر مجلس وقف جدید 1958ء تا دم آخر، قائمقام وکیل التبشیر 1957ء میں 7 ماہ، صدر مجلس صحافیان ربوہ، صدر امداد گندم کمیٹی، ایڈیشنل ناظر تعلیم القرآن (وقف عارضی)، صدر مجلس کارپرداز صدر انجمن احمدیہ، امیر مقامی ربوہ۔

تقریری خدمات:

زندگی بھر یہ سلسلہ جاری رہا۔ جلسہ سالانہ قادیان بعد ازاں جلسہ سالانہ ربوہ میں بالعموم ہر سال خطاب کیا تقاریر کی تعداد 55۔ ہندوستان و پاکستان کے سینکڑوں شہروں اور دیہات میں ہزارہا علمی اور تربیتی تقاریر کیں۔ متعدد کانفرنسوں میں شمولیت اور جماعت کی نمائندگی کی۔

اعزازات:

ایک مناظرہ کے موقع پر حضرت مصلح موعود نے سند نیابت عطا فرمائی 1930ء۔ حضرت مصلح موعود نے خالد احمدیت کا خطاب عطا فرمایا 1956ء۔ وزیر اعظم پاکستان خواجہ ناظم الدین کو ملنے والے جماعت کے مرکزی وفد میں شمولیت 1952ء۔ پاکستان کی قومی اسمبلی میں جانے والے وفد میں شمولیت 1974ء۔

اسفار:

ہندوستان اور (تقسیم ہند کے بعد) پاکستان کے شہروں اور دیہات میں سینکڑوں بار گئے۔ علاوہ ازیں بلاد عربیہ (فلسطین، لبنان، مصر اور شام) برطانیہ، ایران اور بنگلہ دیش کے سفر کئے۔

متفرقات:

ساری زندگی وعظ و نصیحت کا سلسلہ جاری رہا۔ قادیان اور ربوہ میں متعدد بار اعتکاف کیا۔

اولاد:

چار بیٹے اور نو بیٹیاں (دو بیٹیوں کی کم سنی میں وفات) چاروں بیٹے واقف زندگی۔

وفات:

29 اور 30 مئی 1977ء کی درمیانی شب ایک بجے۔ عمر عیسوی اعتبار سے 73 سال۔ ہجری قمری اعتبار سے 75 سال۔ تدفین قطعۂ خاص بہشتی مقبرہ ربوہ۔ (حیات خالد صفحہ 22، 23)

صدر مضافاتی کمیٹی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ

ربوہ کے مضافات میں پلاٹوں کی خرید و فروخت کرنے والے احباب کی آگاہی کے لئے چند ضروری امور

آج کل ربوہ کے مضافات میں رہائشی پلاٹوں کی خرید و فروخت کے حوالے سے بہت سے مسائل سامنے آرہے ہیں۔ جن کی بنیادی وجہ محکمہ مال اور دیگر رہائشی کالونیوں کے محکمہ جات کے طریق کار اور معاملات میں جھول، پیچیدگیاں، بنیادی ذمہ داریوں سے عہدہ برآنہ ہونا اور اس کے نتیجے میں پیدا ہونے والے مسائل سے عامۃ الناس کا ناواقف ہونا ہے۔ جس کا فائدہ بعض پراپرٹی ایجنٹس اور دیگر مالکان اراضی اُٹھا کر سادہ لوح احباب کو جگہ فروخت کر دیتے ہیں جو بعد میں تنازعات کا باعث ہو جاتا ہے۔ اس ضمن میں چند بنیادی نوعیت کے مسائل درج ذیل ہیں۔

1۔ چونکہ ربوہ کے مضافات میں سوائے چند کالونیوں کے کوئی بھی سرکاری طور پر منظور شدہ نہیں ہے۔ بلکہ زرعی اراضی کو بلا اجازت سرکار سکنی بنا کر فروخت کر دیا جاتا ہے۔ گو کہ کسی حد تک اگر دیگر معاملات درست ہوں تو یہ کوئی ایسا نقصان دہ امر بھی نہیں ہے۔ تاہم بہت کم جگہوں پر دیگر معاملات بھی درست پائے جاتے ہیں۔

2۔ رجسٹری یا انتقال مشترکہ کھاتے سے کروایا جاتا ہے جس میں حدود اربعہ واضح نہیں ہوتا۔

3۔ ایک ہی جگہ کی کئی رجسٹریاں ہو جاتی ہیں۔

4۔ جس جگہ کا قبضہ یا حدود اربعہ درج کیا جاتا ہے۔ محکمہ مال کے ریکارڈ کے مطابق وہ جگہ مالک کی نہیں ہوتی۔ یعنی ملکیت کسی اور جگہ ہوتی ہے اور قبضہ کہیں اور دے دیا جاتا ہے۔ ہر شخص چونکہ محکمہ مال میں ریکارڈ چیک نہیں کرتا اور اگر کبھی لے تو موقع پر جگہ کی نشاندہی کے لئے باقاعدہ پیمائش کرنا پڑتی ہے۔ جو کہ آبادی ہو جانے کی وجہ سے بہت مشکل بھی ہو گئی ہے۔ احباب پلاٹ خریدتے وقت اتنی چھان بین نہیں کرتے اور عموماً بائع یا پراپرٹی ایجنٹ کی زبانی باتوں پر یقین کر کے پلاٹ خرید لیتے ہیں۔

5۔ بعض ناجائز قبضہ کردہ جگہیں دھوکے سے فروخت کر دی جاتی ہیں۔ مثلاً جگہ کسی اور کی نجی ملکیت ہوتی ہے اور خریدار عام طور پر کم قیمت کے لالچ میں آنکھیں بند کر کے وہ جگہ خرید لیتے ہیں۔ جو بعد ازاں رقم ضائع کرنے اور مزید پریشانیاں اُٹھانے کا باعث بنتا ہے۔

6۔ بعض غیر مناسب افراد اپنے آپ کو پراپرٹی ایجنٹ ظاہر کر کے جگہوں کی خرید و فروخت میں دھوکہ اور فراڈ کرتے ہیں۔

7۔ ایسے لوگ جنہیں ان معاملات کا نہ تو علم ہوتا ہے اور نہ ہی تجربہ وہ اپنی زمینوں پر پلاٹ بندی کر کے نام نہاد کالونیاں بنا لیتے ہیں اور ایسے معاملات میں ضروری امور مثلاً راستہ کے مسائل اور دیگر رفاہ عام کے رقبے کے معاملات کو نظر انداز کر دیتے ہیں۔ اور اپنے معمولی مالی فائدہ کی خاطر پلاٹ خریدنے والوں کے لئے مسائل کا باعث بنتے ہیں۔

8۔ ان نام نہاد کالونیوں کے مالکان ابتداء میں ایک نقشہ تیار کرتے ہیں جس میں پلاٹ، گلیاں اور اوپن جگہیں وغیرہ دکھائی جاتی ہیں۔ مگر ایسی کالونیاں چونکہ کسی ضابطے کے تحت منظور نہیں ہوتیں اس لئے نگرانی کرنے والا بھی کوئی نہیں ہوتا لہٰذا بعد ازاں اپنے مالی مفادات کو تحفظ دینے کی خاطر نقشے میں خود ہی تبدیلیاں کر لی جاتی ہیں۔ بسا اوقات اوپن سپیس حتیٰ کہ سڑکوں کا رقبہ بھی قیمت وصول کر کے پلاٹ کے نام سے فروخت کر دیا جاتا ہے۔ کیونکہ رقبہ مالک کے نام ہوتا ہے اور پوچھنے والا کوئی نہیں ہوتا۔ ربوہ میں کئی جگہوں پر ایسا ہو چکا ہے۔ اور اب بھی یہ شکایات ملتی رہتی ہیں۔

9۔ ملکی قانون کے مطابق اگر کوئی جائیداد خریدی جا رہی ہے تو یہ خریدنے والے کا فرض بنتا ہے کہ وہ احتیاط کے تمام پہلو مدنظر رکھے۔ لیکن ہمارے یہاں اکثر سادہ لوح احباب پراپرٹی ایجنٹس اور دیگر بائعان کی زبانی کلامی اور چکنی چپڑی باتوں میں آکر کسی قسم کی ضروری تحقیق نہیں کرتے۔ اس بارے میں جو بات تسلی دلانے کے لئے کی جاتی ہے کہ اگر کوئی مسئلہ پیدا ہوا تو فروخت کنندہ ہر لحاظ سے ذمہ دار ہوگا۔ لیکن عموماً دیکھا گیا ہے کہ سودے کے بعد جو تنازعات پیدا ہوتے ہیں ان کا شکار بھی پلاٹ خریدنے والا ہوتا ہے۔ اور سابقہ مالک یا پراپرٹی ایجنٹ اپنے پیسے اور کمیشن لینے کے بعد ہاتھ نہیں آتا۔ جبکہ خریدار کی پلاٹ کی رقم بھی جاتی ہے، پلاٹ ہاتھ نہیں آتا اور تنازعات الگ سے گلے پڑ جاتے ہیں۔

ان تمام حالات کے پیش نظر ربوہ میں مضافاتی کمیٹی کا قیام عمل میں آیا تھا۔ تاکہ ربوہ کے ماحول میں رہائشی کالونیوں میں پیدا ہونے والے مسائل اور ان کے تدارک کے لئے احمدی احباب کے مفادات کے تحفظ کے لئے اقدامات کئے جائیں۔ اس ضمن میں احباب جماعت کی آگاہی کے لئے چند ضروری امور پیش خدمت ہیں۔

باقی صفحہ 5 پر

نماز جنازہ حاضر و غائب

مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 5/اپریل 2014ء کو بیت الفضل لندن میں بوقت 11 بجے صبح درج ذیل افراد کی نماز جنازہ حاضر و غائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

مکرمہ امۃ القدوس قدسیہ صاحبہ

مکرمہ امۃ القدوس قدسیہ صاحبہ اہلیہ مکرم میاں محمد صدیق صاحب آف دارالنصر غربی ربوہ حال مقیم یوکے مورخہ 31 مارچ 2014ء کو 72 سال کی عمر میں وفات پاگئیں۔ آپ صوم وصلوٰۃ کی پابند، تہجد گزار، چندہ جات میں باقاعدہ، بہت نیک اور مخلص خاتون تھیں۔ خلافت سے گہری وابستگی اور محبت ووفا کا تعلق تھا۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ پسماندگان میں شوہر کے علاوہ ایک بیٹی اور 4 بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

نماز جنازہ غائب

مکرمہ زرینہ سبحان صاحبہ

مکرمہ زرینہ سبحان صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ افغانستان مورخہ 24 مارچ 2014ء کو 36 سال کی عمر میں ہارٹ اٹیک سے وفات پاگئیں۔ آپ حضرت مولوی عبدالحلیم صاحب افغان آف پکتیاں رفیق حضرت مسیح موعود و شاگرد حضرت صاحبزادہ عبداللطیف صاحب کی نواسی اور حضرت مولوی خدائے نظر صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی پڑنواسی تھیں۔ آپ افغانستان کی پہلی صدر لجنہ تھیں اور گزشتہ 6 سال سے یہ خدمت احسن رنگ میں بجالا رہی تھیں۔ صوم وصلوٰۃ کی پابند تہجد گزار، صابرہ وشاکرہ، مہمان نواز، سادہ مزاج، بڑھ چڑھ کر مالی قربانی کرنے والی باوفا مخلص اور فدائی خاتون تھیں۔ مربیان کی بہت عزت کرتیں اور ہر کام میں ان سے مشورہ اور راہنمائی لیتی تھیں۔ خدام اور اطفال کی تربیتی کلاسز کے ضمن میں ان کی ضروریات کا خیال رکھنے اور کھانا پکانے کی خدمت سرانجام دیتی تھیں۔ خلافت سے گہری وابستگی اور محبت اور عقیدت کا تعلق تھا۔ خلیفہ وقت کا نہایت محبت سے ذکر کرتے ہوئے آبدیدہ ہو جایا کرتی تھیں۔ ہر قربانی کے موقعہ پر اپنا نمونہ پیش کرتی تھیں۔ اپنے ساتھ کام کرنے والیوں کو کبھی محسوس نہیں ہونے دیا کہ دوسرے ان کے ماتحت ہیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ پسماندگان میں خاوند کے علاوہ 3 بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ اپنی بچیوں کی بھی بہت اچھی تربیت کی۔ آپ مکرم سید نعمت اللہ صاحب مربی سلسلہ افغانستان کی بہن، مکرم سید سلیم احمد صاحب مربی سلسلہ ربوہ کی کزن اور مکرم سید محمد آصف صاحب مربی سلسلہ وکالت تصنیف کی بھابھی تھیں۔

مکرمہ ہاجرہ بیگم صاحبہ

مکرمہ ہاجرہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری غلام مرتضیٰ صاحب سابق وکیل القانون تحریک جدید ربوہ مورخہ 28 مارچ 2014ء کو 95 سال کی عمر میں وفات پاگئیں۔ آپ حضرت میاں محمد دین صاحب یکے از 313 رفقاء حضرت مسیح موعود کی بہو تھیں۔ آپ کو اپنے محلہ دارالصدر شمالی ربوہ میں دس سال صدر لجنہ اماء اللہ کی حیثیت سے خدمت کی توفیق ملی۔ اسی طرح اپنے خاوند کے وقف کے عہد میں ہمیشہ ان کی مدد ومعاون رہیں۔ آپ صوم وصلوٰۃ کی پابند، نیک، مخلص، صابرہ وشاکرہ، معاملہ فہم محنتی نڈر اور بارعب خاتون تھیں۔ اپنے بچوں کی دینی تعلیم وتربیت کی طرف خصوصی توجہ دیتی رہیں۔ مرحومہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے 1/8 حصہ کی موصیہ تھیں۔ آپ کے بیٹے مکرم لطیف احمد جھمٹ صاحب تحریک جدید انجمن احمدیہ میں وکیل المال ثالث کی حیثیت سے خدمت بجالا رہے ہیں۔

مکرمہ ناصرہ محمود صاحبہ

مکرمہ ناصرہ محمود صاحبہ اہلیہ مکرم محمود احمد صاحب بشیر سابق امیر ضلع جھنگ مورخہ 22 مارچ 2014ء کو 79 سال کی عمر میں امریکہ میں وفات پا گئیں۔ آپ مکرم شیخ عبدالقادر صاحب (محقق) مرحوم کی چھوٹی ہمشیرہ اور مکرم مبارک احمد نذیر صاحب مشنری انچارج کینیڈا کی خالہ تھیں۔ آپ نے 18 سال جھنگ صدر میں صدر لجنہ اماء اللہ کی حیثیت سے خدمت کی توفیق پائی۔ آپ صوم وصلوٰۃ کی پابند، تہجد گزار، عاشق قرآن، بے حد دعا گو، باوقار، نفاست پسند، بہت مہمان نواز، ہر چھوٹے بڑے سے محبت وشفقت کا سلوک کرنے والی نیک اور مخلص خاتون تھیں۔ خلافت سے بہت پیار کا تعلق تھا۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ پسماندگان میں 5 بیٹیاں اور ایک بیٹا یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرمہ صفیہ بیگم صاحبہ

مکرمہ صفیہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم محمد اسلم صاحب مرحوم دارالعلوم غربی ربوہ مورخہ 25/اکتوبر 2013ء کو 68 سال کی عمر میں حرکت قلب بند ہوجانے سے وفات پاگئیں۔ آپ پنجوقتہ نمازوں کی پابند، باقاعدگی سے تلاوت کرنے والی، سادہ مزاج، مہمان نواز، صابرہ وشاکرہ، نیک اور مخلص خاتون تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ پسماندگان میں تین بیٹیاں اور پانچ بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرمہ رابعہ بی بی صاحبہ

مکرمہ رابعہ بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم حاجی محمد شفیع صاحب مرحوم آف چک 9 پنیار سرگودھا حال ربوہ مورخہ 25 مارچ 2014ء کو 90 سال کی عمر میں وفات پاگئیں۔ آپ کو لمبا عرصہ چک 9 پنیار میں صدر لجنہ اماء اللہ کی حیثیت سے خدمت کی توفیق ملی۔ پنجگانہ نمازوں کی پابند، تہجد گزار، باقاعدگی سے تلاوت قرآن کریم کرنے والی نیک اور مخلص خاتون تھیں۔ جماعت اور خلافت سے بہت محبت تھی اور اس کے لئے ہر قسم کی قربانی دینے کے لئے خود بھی تیار رہتیں اور اپنی اولاد کو بھی اس بات پر کاربند رہنے کی تلقین کیا کرتی تھیں۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور انہیں اپنی رضا کی جنتوں میں جگہ دے۔ اللہ تعالیٰ ان کے لواحقین کو صبر کرنے اور ان کی خوبیوں کو زندہ رکھنے کی توفیق دے۔ آمین

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سالانہ اجتماع و ریفریشر کورس

(مجلس انصاراللہ ضلع میانوالی، بھکر)

مجلس انصاراللہ ضلع میانوالی بھکر کا اجتماع مورخہ 29 مارچ 2014ء کو حافظ والا ضلع میانوالی میں مکرم صفدر علی وڑائچ صاحب ناظم علاقہ سرگودھا کی صدارت میں نماز مغرب وعشاء ہوا پہلے مختلف شعبہ جات کا ریفریشر کورس ہوا۔ اس کے بعد تلاوت، نظم اور تقریر کے علمی مقابلہ جات اور بزم ارشاد کا پروگرام ہوا۔

30 مارچ کو صبح 4 بجے نماز تہجد سے دوسرے دن کا آغاز ہوا۔ اس کے بعد سیر کا پروگرام تھا۔ اس کے بعد پیدل چلنا، کلائی پکڑنا، دوڑ، میوزیکل چیئر اور مشاہدہ معائنہ کے مقابلہ جات ہوئے۔ اختتامی تقریب کے مہمان خصوصی محترم حافظ مظفر احمد صاحب صدر مجلس انصاراللہ پاکستان تھے۔ آپ نے اعزاز پانے والے انصار میں انعامات تقسیم فرمائے اور اپنے خطاب سے نوازا۔ اور آخر پر مجلس سوال وجواب بھی ہوئی۔ 32 انصار شامل ہوئے۔ بعد ازاں ظہرانہ دیا گیا۔

ریفریشر کورس مجلس انصاراللہ ضلع چنیوٹ

مورخہ 9 مارچ 2014ء کو بیت الذکر لالیاں میں محترم عبدالسمیع خان صاحب قائد اصلاح وارشاد مجلس انصاراللہ پاکستان کی زیر صدارت اجلاس ہوا۔ مکرم ناظم صاحب علاقہ مکرم صفدر وڑائچ صاحب نے شعبہ جات کا عمومی جائزہ لیا اور آخر پر مکرم صدر اجلاس نے تمام شعبہ جات کے بارے میں تفصیلی ہدایات دیں۔ پروگرام میں ضلعی عاملہ اور زعماء مجالس کی کل حاضری 25 رہی۔

درخواست دعا

مکرم مبارک احمد جج صاحب آف گھنوکے جج حال مقیم بادامی باغ لاہور تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد مکرم عبدالرشید خالد جج صاحب سابق صدر جماعت رائے ونڈ حال بادامی باغ لاہور کو مورخہ 15 مارچ 2014ء کو برین ہیمبرج اور دائیں طرف فالج کا حملہ ہوا تھا۔ شیخ زید ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اب طبیعت کچھ بہتری کی طرف مائل ہے لیکن ابھی بولتے نہیں ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان کو شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرماتے ہوئے جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے اور فعال زندگی عطا فرمائے۔

مکرمہ نسرین ابراہیم صاحبہ دارالصدر غربی قمر ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میرے بیٹے محب جمال واقف نو کا تقریباً دو سال پہلے لاہور سے ربوہ آتے ہوئے ایکسیڈنٹ ہوا تھا ٹانگ کی ہڈی ٹوٹ گئی تھی۔ مختلف آپریشن ہونے کے باوجود ٹانگ کا انفیکشن ختم نہیں ہوا۔ دو سال سے بیڈ پر ہے۔ ڈاکٹروں نے ٹانگ کاٹنے کا کہا ہے۔ ٹانگ کا آپریشن متوقع ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے، صحت تندرستی والی زندگی اور جماعت کی باعمل خدمت کی توفیق دے۔ نیز جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

مکرم محمد مالک خضر صاحب زعیم مجلس انصاراللہ نصیرآباد رحمٰن ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری اہلیہ محترمہ ثمینہ بی بی صاحبہ کا بڑی آنت اور پتہ کا آپریشن ہوا ہے۔ ان کو بلڈ پریشر کی بھی شکایت ہے۔ فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے بچائے اور شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

ضرورت خادم بیت الذکر

مکرم منظور احمد صاحب امیر جماعت ہزارہ ڈویژن تحریر کرتے ہیں کہ ہری پور ہزارہ میں ایک خادم بیت الذکر کی ضرورت ہے اگر بچوں والا ہو تو بہتر ہے بچوں کی پڑھائی وغیرہ کا بندوبست بھی کیا جا سکتا ہے۔ پانی، بجلی، گیس، رہائش اور بچوں کی تعلیم کے علاوہ معقول تنخواہ دی جائے گی۔ ضرورت مند احباب خاکسار سے رابطہ کریں۔

سالانہ تقریب تقسیم اسناد وانعامات 2014ء

(مدرسۃ الحفظ طالبات وعائشہ دینیات اکیڈمی)

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے مورخہ 12 مارچ 2014ء کو شام 5 بجے عائشہ دینیات اکیڈمی و مدرسۃ الحفظ طالبات ربوہ کی 20ویں سالانہ تقریب تقسیم اسنادوانعامات مدرسۃ الحفظ طلباء کے سبزہ زار میں محترمہ صاحبزادی امۃ الوحید بیگم صاحبہ اہلیہ محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی کی زیر صدارت منعقد ہوئی۔تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد مکرمہ حافظہ رفیعہ صداقت صاحبہ نے سالانہ رپورٹ پیش کی جس میں انہوں نے بتایا کہ 17 مارچ 1993ء کو مدرسۃ الحفظ اور دینیات کلاس کا قیام عمل میں آیا۔

مدرسۃ الحفظ طالبات میں قرآن کریم حفظ کرنے کے لئے 3 سال اور دہرائی کے لئے مزید 6 ماہ کا عرصہ مقرر ہے۔2 مرتبہ دہرائی کرنے کے بعد طالبات کا امتحان ادارہ میں لیا جاتا ہے جس کے بعد مکرم حافظ مبارک احمد ثانی صاحب پرنسپل مدرسۃ الحفظ طلباء، External Examiner فائنل امتحان لیتے ہیں۔امتحان میں کامیاب ہونے والی طالبہ کو حافظہ کی سند دی جاتی ہے۔اس وقت مدرسۃ الحفظ طالبات میں 60 طالبات کی گنجائش ہے۔دوران سال حفظ کرنے والی اور دہرائی کرنے والی طالبات کی زیادہ سے زیادہ تعداد 81 رہی۔

عرصہ زیر رپورٹ کے دوران اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے کل 20 طالبات نے قرآن کریم حفظ کرکے کامیابی حاصل کی۔19 طالبات کا تعلق ربوہ سے ہے جبکہ ایک طالبہ پیرو چک ضلع سیالکوٹ سے تعلق رکھتی ہیں۔اس طرح ادارہ کے قیام سے لے کر اب تک فارغ التحصیل حافظات کی تعداد 317 ہو چکی ہے۔

سال 12-2011ء سے ادارہ میں رحمۃ للعالمین ایوارڈ کا اجراء ہو چکا ہے۔یہ انعام 25 ہزار روپے نقد رقم پر مشتمل ہے۔سال 2014ء سے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اس انعام کی تعداد 3 ہو گئی ہے۔جو کم عرصہ حفظ دہرائی نیز فائنل ٹیسٹ میں مجموعی طور پر سب سے زیادہ نمبر حاصل کرنے والی طالبہ کو دیا جاتا ہے۔

دوران سال تین حافظہ طالبات اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے اس انعام کی حقدار قرار پائی ہیں۔

اول: حافظہ غزالہ ظہیر بنت مکرم ظہیر احمد خان صاحب دارالشکر ربوہ 25 ہزار روپے

دوم: حافظہ سندس ناصر بنت مکرم ناصر احمد صاحب طاہر آباد غربی ربوہ 15 ہزار روپے

سوم: حافظہ سندس رحمٰن بنت مکرم جمال احسن قریشی صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ 10 ہزار روپے

دینیات کلاس

عائشہ اکیڈمی کا دوسرا حصہ دینیات کلاس ہے۔اس کلاس کے نصاب کا دورانیہ 2 سال ہے۔یہ نصاب 4 سمیسٹرز میں مکمل کروایا جاتا ہے۔ہر سمیسٹر کا امتحان الگ الگ لیا جاتا ہے اور الگ الگ سند دی جاتی ہے مئی 2013ء تک دینیات کا کورس مکمل کرکے کامیابی حاصل کرنے والی طالبات کی تعداد 157 تھی۔اس سال 10 طالبات نے یہ کورس مکمل کیا ہے۔اس طرح دینیات کلاس کی فارغ التحصیل طالبات کی کل تعداد 167 ہو گئی ہے۔دینیات کلاس میں داخلہ کیلئے عمر کی کوئی حد مقرر نہیں۔ادارہ میں شادی شدہ خواتین بھی داخلہ لے کر استفادہ کرتی ہیں۔عرصہ زیر رپورٹ میں ایسی طالبات کی تعداد 4 رہی۔سال 2011-2010ء میں نظارت تعلیم کی طرف سے دینیات کلاس کی طالبات کو خصوصی انعامی وظیفہ دیا جاتا ہے۔دوران سال ادارہ میں قومی اور جماعتی اہم ایام کی مناسبت سے جلسے، حفظ کلاسز کی طالبات کی امہات کی ماہانہ میٹنگ اور دینیات کلاس کی طالبات کی امہات کی سالانہ میٹنگ کی جاتی ہیں۔

رپورٹ کے بعد محترمہ صاحبزادی امۃ الوحید بیگم صاحبہ نے حفظ مکمل کرنے والی طالبات میں اسنادو انعامات تقسیم کئے نیز دینیات کلاس کی کامیاب طالبات میں بھی اسنادوانعامات تقسیم کئے۔آخر میں سب کی خدمت میں ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ سب حافظات اور دینیات کلاس کی بچیوں کے لئے یہ اعزاز اور کامیابی مبارک فرمائے۔آمین

فہرست حافظات مکرمات سال 2014ء

نمبر شمار	نام	ولدیت	ساکن	عرصہ حفظ
1	حافظہ سندس ناصر	مکرم ناصر احمد صاحب	ربوہ	1 سال 2 ماہ 10 دن
2	حافظہ سندس رحمٰن	مکرم جمال احسن قریشی صاحب	ربوہ	1 سال 6 ماہ
3	حافظہ ادیبہ نسیم	مکرم محمد اظہر نسیم صاحب	ربوہ	1 سال 6 ماہ 27 دن
4	حافظہ غزالہ ظہیر	مکرم ظہیر احمد خان صاحب	ربوہ	1 سال 7 ماہ 5 دن
5	حافظہ دانیہ اعجاز	مکرم اعجاز احمد صاحب	ربوہ	1 سال 7 ماہ 26 دن
6	حافظہ امۃ الباری	مکرم عبدالستار صاحب	ربوہ	1 سال 8 ماہ 1 دن
7	حافظہ کائنات ناصر	مکرم ناصر احمد صاحب	ربوہ	1 سال 8 ماہ 10 دن
8	حافظہ مریم احسان	مکرم احسان احمد رانا صاحب	ربوہ	1 سال 8 ماہ 19 دن
9	حافظہ رداء نورین	مکرم عبدالحی صاحب	ربوہ	1 سال 8 ماہ 25 دن
10	حافظہ عاصمہ پروین	مکرم عظیم صاحب	ربوہ	1 سال 8 ماہ 26 دن
11	حافظہ صبیحہ بشارت	مکرم بشارت احمد گھمن صاحب	ربوہ	1 سال 8 ماہ 26 دن
12	حافظہ عروسہ ہاشم	مکرم ہاشم خان صاحب	ربوہ	1 سال 9 ماہ 1 دن
13	حافظہ حامیہ ظفر	مکرم ظفر اللہ خان صاحب	ربوہ	1 سال 9 ماہ 1 دن
14	حافظہ عنبرین تبسم	مکرم بشیر احمد شاہد صاحب	ربوہ	1 سال 9 ماہ 2 دن
15	حافظہ امۃ الکافی انعم	مکرم محمد سعید قمر صاحب	ربوہ	2 سال 1 ماہ 19 دن
16	حافظہ عمارہ نعیم باجوہ	مکرم نعیم احمد باجوہ صاحب	ربوہ	2 سال 7 ماہ 1 دن
17	حافظہ عالیہ ظفر	مکرم محمد ظفر اللہ صاحب	ربوہ	2 سال 7 ماہ 15 دن
18	حافظہ نادیہ ودود	مکرم سید محمود احمد بخاری صاحب	ربوہ	2 سال 7 ماہ 24 دن
19	حافظہ امۃ الودود	مکرم سردار مظفر احمد بلال صاحب	ربوہ	2 سال 9 ماہ 2 دن
20	حافظہ رداء خلیل	مکرم خلیل احمد صاحب	پیرو چک سیالکوٹ	2 سال 9 ماہ 4 دن

تیز بینائی کیلئے مفید غذائیں ایک حالیہ تحقیق کے بعد یہ بات سامنے آئی ہے کہ غذا میں معمولی تبدیلی کے ذریعے اس پریشانی کا آسان حل ممکن ہے۔امریکہ میں ہونے والی ایک تحقیق کے مطابق غذا میں مچھلی، زیتون کے تیل اور خشک میوہ جات کا استعمال بینائی تیز کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

(روزنامہ جنگ 17 ستمبر 2013ء)

ربوہ میں طلوع وغروب 14/اپریل

طلوع فجر	4:16
طلوع آفتاب	5:39
زوال آفتاب	12:09
غروب آفتاب	6:39

چلتے پھرتے بروکروں سے سیمپل اور ریٹ لیں۔
وہی ورائٹی ہم سے 50 پیسے یا 1 روپیہ کم ریٹ میں لیں
گنیا (معیاری پیمائش) کی گارنٹی کے ساتھ
ہماری خواہش ہے کہ آپ کی لاعلمی کی وجہ سے کوئی ناجائز فائدہ نہ اٹھا سکے۔
اظہر ماربل فیکٹری
15/5 باب الابواب درہ سٹاپ ربوہ
موبائل: 03336174313

پرنٹ لان کی بے شمار ورائٹی انتہائی کم ریٹ پر دستیاب ہیں
ورلڈ فیبرکس
ملک مارکیٹ نزد یوٹیلیٹی سٹور ریلوے روڈ ربوہ
0476-213155

شربت صدر
نزلہ زکام اور کھانسی کیلئے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

FR-10

سٹی پبلک سکول
دارالصدر جنوبی ربوہ
سابقہ الصادق بوائز
محکمہ تعلیم اور فیصل آباد بورڈ سے منظور شدہ
- سائنس اور کمپیوٹر لیب اور لائبریری
- ماہرین تعلیم کی سرپرستی اور راہنمائی
- بچوں اور والدین سے مشاورت اور رابطہ
کلاس ششم تا نہم داخلہ جاری ہے
رابطہ: پرنسپل 047-6214399,6211499

پاکستان الیکٹروانجینئرنگ
PE
نکل ٹینک، گولڈ پلانٹ، کروم ٹینک، بیرل ریکٹفائر ٹرانسفارمر، اوون
ڈرائر مشین، فلٹر پمپ، ٹائٹینیم ہیٹر، پاؤڈر کوٹنگ مشین، ڈی اونائزر پلانٹ
پی، وی، سی لائننگ، فائب، لائننگ
پروپرائٹرز: منور احمد۔ بشیر احمد
37 دل محمد روڈ لاہور۔فون نمبر: 0300-4280871,0333-4107060,042-37247741